

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام ----- اردو ترجمہ منتخب اشعار المدائح النبويه

مصنف ----- الدكتور زكي مبارك

مترجم ----- حضرت علامہ مولانا مفتی محمد غلام فرید صاحب سروری قادری

مدرس دارالعلوم غوثیہ عزیز یہ انوار حق باہو سلطان پاکستان وعالم اسلام

کمپوزنگ ----- محمد شہباز عمر سروری قادری

## انتساب

میں اپنی اس حقیر سی کاوش کو اپنے مرشد کریم چیئرمین مسلم انسٹیٹیوٹ، چیف ایڈیٹر انٹرنیشنل ماہنامہ مراۃ العارفین، مرکزی جنرل سیکرٹری اصلاحی جماعت و عالمی تنظیم العارفین، عالمی مبلغ اسلام، دیوان آف جوناگڑھ اسٹیٹ

حضرت سخی سلطان احمد علی صاحب مدظلہ العالی

کہ جن کی خصوصی شفقت و مہربانی کی بدولت اس مقام تک پہنچنے میں کامیاب ہوا، آپ نے ہر قدم پہ اپنی شفقت و رہنمائی سے نوازا، علم دوستی آپ کا شیوہ ہے اور یہ آپ کی دلی حسرت ہے کہ ہر نوجوان علم کی روشنی اور عمل کی دولت سے سرشار ہو۔

اور اپنے تمام اساتذہ کرام کی ذوات مبارکہ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

احمد اقبالنی ہے اگر زندگی کی رات  
رکھ دوستی کتاب سے رہ دیدہ ور کے ساتھ

مترجم:

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد غلام فرید صاحب سروری قادری  
مدرس دارالعلوم غوثیہ عزیز یہ انوار حق باہو سلطان پاکستان و عالم اسلام

## مصنف کے احوال

ذکی مبارک (1892-1952) مصر کے ایک مشہور ادیب، نقاد، شاعر اور ماہر تعلیم تھے۔ وہ عربی ادب کے نمایاں مصنفین میں شمار ہوتے ہیں اور اپنے وقت کے علمی و ادبی حلقوں میں ایک منفرد مقام رکھتے تھے۔ ان کی شخصیت میں علمی گہرائی اور تنقیدی شعور نمایاں تھے۔

ابتدائی زندگی: ذکی مبارک 5 اگست 1892 کو مصر کے ایک دیہی علاقے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی اور بعد ازاں قاہرہ منتقل ہو کر جامعہ ازہر سے تعلیم حاصل کی۔ ازہر سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد، انہوں نے قاہرہ یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور وہاں سے عربی ادب میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ وہ مصر کے ان چند افراد میں سے تھے جنہوں نے اپنی علمی قابلیت کی بنیاد پر تین ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کیں۔

علمی خدمات: ذکی مبارک کی ادبی خدمات میں ان کی نثر، شاعری، تنقید اور تحقیق شامل ہیں۔ وہ عربی ادب کے اہم موضوعات پر تحقیق کرتے تھے اور ان کی تحریروں میں کلاسیکی اور جدید ادب کا امتزاج نظر آتا ہے۔ انہوں نے تصوف، نثر، اور تنقید کے موضوعات پر کئی کتب لکھیں۔

تصانیف: ذکی مبارک کی اہم تصانیف میں شامل ہیں:

(2) النثر الفنی فی القرن الرابع - عربی نثر کے فن پر ایک تحقیقی کتاب (2) المدائح النبویة - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھے گئے نعتیہ ادب پر تحقیق (3) التصوف الإسلامي فی الأدب والأخلاق - اسلامی تصوف پر ایک اہم کتاب (4) ذکریات باریس - ان کے پیرس میں قیام کے دوران کے تجربات اور یادداشتیں۔

## شخصیت اور اثرات:

ذکی مبارک ایک آزاد خیال اور صاف گو شخصیت کے مالک تھے۔ وہ اپنے خیالات کے اظہار میں بے باک تھے اور علمی حلقوں میں ان کی تحریروں نے کئی مباحث کو جنم دیا۔ ان کی نثر میں سادگی اور روانی تھی، جو قارئین کو متاثر کرتی ہے۔

## وفات:

ذکی مبارک 23 جنوری 1952 کو قاہرہ میں وفات پا گئے۔ ان کا علمی ورثہ آج بھی عربی ادب میں ایک اہم حوالہ سمجھا جاتا ہے اور ان کی تصانیف کو ادب کے طلبہ اور محققین کے لیے قیمتی اثاثہ سمجھا جاتا ہے۔

## ترجمة الاشعار

- (1) من مبلغ كعبا فهل لك في التي تلوم عليها باطلا وهي احزم  
"كعب کو کون خبر دے گا؟ کیا تم اس بات پر ملامت کرو گے جو بے وجہ ہے، حالانکہ وہی زیادہ عقل مندی کا تقاضا ہے؟"  
یہاں "وہی" سے مراد بحیر کا حضور ﷺ کی اطاعت کرنا ہے، جسے کعب ناپسند کر رہا تھا۔
- (2) الى الله لا العزى ولا اللات وحده فتنجوا اذا كان النجاة وتسلم  
اللہ کی طرف رجوع کرو، نہ کہ عزی اور لات کی طرف، کہ نجات اسی میں ہے، اگر نجات چاہتے ہو اور سلامتی پانا چاہتے ہو۔
- (3) لى يوم لا ينجو وليس بمفلت من الناس الا طاهر القلب مسلم  
وہ دن آئے گا جب کوئی نہیں بچ پائے گا، اور لوگوں میں سے صرف وہی بچیں گے جو دل سے پاک اور مسلمان ہوں گے۔
- (4) وقال كل خليل كنت آمله لا الهينك اني عنك مشغول  
"اور کہا کہ ہر دوست جس سے میں امید رکھتا تھا، وہ تجھے بھول نہ پائے، کیونکہ میں تیری طرف مشغول ہوں۔"
- (5) فقلت خلوا سبيلي لا ابا لكم فكل ما قدر الرحمن مفعول  
میں نے کہا: میرے راستے میں رکاوٹ نہ ڈالو، تمہاری ماؤں کی قسم کیونکہ جو کچھ بھی اللہ کی تقدیر میں ہے، وہ ہو کر رہنا ہے۔
- (6) كل ابن انثى وان طالت سلامته يوما على آلة حدباء محمول  
ہر انسان، خواہ اس کی زندگی کتنی ہی طویل ہو، ایک دن اس پر ایک ٹیڑھی کمر والی بٹھانے والی چیز (مردہ کی حالت) پر لا دیا جائے گا۔
- (7) انبت ان رسول الله او عدني والعفو عند رسول الله مامول  
مجھے بتایا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وعدہ دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معافی کی امید رکھی جاسکتی ہے۔
- (8) مهلا هداك الذي اعطاك نافلة القران فيها مواعيز وتفصيل  
آہستہ رہو، وہ تمہیں ہدایت دے گا جس نے تمہیں قرآن کی اضافی باتیں عطا کی ہیں۔ اس میں نصیحتیں اور تفصیل موجود ہیں۔
- (9) لا تاخذني باقوال الوشاة ولم اذنب وان كثرت في الاقاويل  
میرے بارے میں چغلیوں کی باتوں پر تو توجہ نہ دے، میں نے کوئی گناہ نہیں کیا، چاہے باتیں کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہوں۔
- (10) ان الرسول لنور يستضاء به وصارم من سيوف الله مسلول  
یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روشنی ہیں جن سے روشنی حاصل کی جاتی ہے، اور وہ اللہ کی تیز تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں جو نکالی گئی ہے۔

- (11) لقد قال كعب في النبي قصيدة      وقلنا عسى في مدحه نتشارك  
كعب نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان میں ایک قصیدہ کہا، اور ہم نے بھی امید کی کہ اس کی مدح میں شریک ہو جائیں۔
- (12) فان شملتنا بالجوائز رحمة      كرحمة كعب فهو كعب مبارك  
پس اگر ہمیں بھی انعامات سے نوازا جائے رحمت کے ساتھ، جیسے کعب پر رحمت ہوئی، تو یہ کعب مبارک ہو گا۔
- (13) عدمنا خيلنا ان لم تروها      تأثير النقع موعدها كضاء  
ہماری جان جائے اگر ہماری تیز رفتار گھوڑیاں، دھول اڑاتے ہوئے نہ دکھائی دیں، تو ہماری قدر نہ ہو۔
- (14) يبارين الاعنة مصعدات      على اكتافها الاسل الظماء  
وہ دشمن کی نیزوں سے ٹکراتی ہیں، اور ان کی گردنوں پر پیاسے نیزے ہیں۔
- (15) تظل جيا دنا متمطرات      تلطمهن بالخمير النساء  
ہمارے گھوڑے مسلسل محنت سے شرابور رہتے ہیں، اور عورتیں انہیں دوپٹے سے پونچھتی ہیں۔
- (16) فاما تعرضوا عنا اعتمرنا      وكان الفتح وانكشف الخطاء  
اگر تم نے ہم سے منہ موڑ لیا تو ہم کامیاب ہوں گے، اور فتح ہماری ہوگی اور تمہاری خطائیں عیاں ہوں گی۔
- (17) والا فاصبروا لجلاد يوم      يعز الله فيه من يشاء  
اور اگر تم مقابلہ چاہتے ہو، تو تیار ہو جاؤ اس دن کے لیے، جس دن اللہ جسے چاہے عزت دے گا۔
- (18) وجبريل رسول الله فينا      وروح القدس ليس له كفاء  
اور جبریل، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہمارے درمیان ہیں، اور روح القدس (جبریل) کا کوئی ثانی نہیں۔
- (19) وقال الله قد ارسلت عبدا      يقول الحق ان نفع البلاء  
اللہ نے فرمایا: میں نے ایک بندے کو بھیجا ہے، جو حق بات کہتا ہے، اگر تمہیں نصیحت فائدہ دے۔
- (20) شهدت به فقوموا صدقوه      فقلتم لا نقوم ولا نشاء  
میں نے اس (رسول) کی گواہی دی، پس اٹھو اور تصدیق کرو، لیکن تم نے کہا کہ ہم نہ اٹھیں گے اور نہ تصدیق کریں گے۔
- (21) وقال الله قد سيرت جندا      هم الانصار عرضتها اللقاء  
اللہ نے فرمایا: میں نے ایک لشکر روانہ کیا ہے، یہ انصار ہیں، جو میدان جنگ کے لیے تیار ہیں۔
- (22) لنا في كل يوم من معد      سباب او قتال او هجاء  
ہمیں ہر دن بنی معد (قریش) کے ساتھ، گالی گلوچ، جنگ یا ہجو کا سامنا رہتا ہے۔

(23) فنحكم بالقوافي من هجانا ونضرب حين تختلط الدماء

جو ہمیں ہجو کرتا ہے، ہم اسے شاعری سے جواب دیتے ہیں، اور جب خون بہنے لگتا ہے، تو ہم اپنی تلواریں چلاتے ہیں۔

(24) الا ابلغ ابا سفيان عني مغللة فقد برح الخفاء

ابو سفیان کو میری طرف سے ایک سخت پیغام پہنچا دو، کیونکہ اب راز فاش ہو چکا ہے۔

(25) بان سيوفنا تركتك عبدا و عبد الدار سادتها الاماء

کہ ہماری تلواروں نے تمہیں غلام بنا دیا، اور عبد الدار کے سرداروں کو کنیزوں کے برابر کر دیا۔

(26) هجوت محمدا فاجبت عنه وعند الله في ذاك الجزاء

تم نے محمد ﷺ کی ہجو کی، تو میں نے ان کا دفاع کیا، اور اس کا اجر اللہ کے پاس ہے۔

(27) اتهجوه ولست له بكفاء فشركما لخيركما الفداء

تم ان کی ہجو کرتے ہو، حالانکہ تم ان کے برابر نہیں ہو، تم دونوں بدتر ہو اور محمد ﷺ بہتر، اور میں ان پر قربان۔

(28) هجوت مباركا برا حنيفا امين الله شيمته الوفاء

تم نے ایک بابرکت، نیک، اور راست باز انسان کی ہجو کی، جو اللہ کے امین ہیں، اور جن کی صفت وفاداری ہے۔

(29) فمّن يهجو رسول الله منكم ويمدحه وينصره سواء

تم میں سے جو رسول اللہ ﷺ کی ہجو کرے، اور پھر ان کی مدح کرے، وہ برابر نہیں ہو سکتے۔

(30) فان ابي ووالدتي وعرضي لعرض مجد منكم وقاء

میرے ماں باپ، میری جان، اور میری عزت، محمد ﷺ کی عزت کی حفاظت کے لیے قربان ہیں۔

(31) جزاى الله رب الناس خير جزائه رفيقين قالا خيمتي ام معبد

اللہ، جو تمام لوگوں کا رب ہے، انہیں بہترین جزا عطا کرے، ان دو ساتھیوں کو، جنہیں ام معبد نے اپنی خیمے میں دیکھا۔

(32) هما نزلاها بالهدى واهتدت به فقد فاز من امسى رفيق محمد

وہ دونوں (رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ) ان کے ہاں ہدایت کے ساتھ ٹھہرے، اور ان کی برکت سے وہ ہدایت

پا گئیں، اور وہ کامیاب ہو اور محمد ﷺ کا ساتھی بن گیا۔

(33) فيا لقصي مازوى الله عنكم به من فخار لا يبارى وسؤدد

اے قریش کے لوگو! اللہ نے تم سے ایسی عظمت اور شرف چھین لیا، جو بے مثال ہے اور جس میں کوئی تمہارے برابر نہیں۔

(34) ليهن بني كعب مقام فتاتهم ومقعدها للمؤمنين بمرصد

بنی کعب کو مبارک ہو کہ ان کی عورت کا مقام، اب ایمان والوں کے لیے فخر اور عظمت کا نشان بن گیا۔

- (35) سلوا اختكم عن شاتها وانائها فانكم ان تسالوا الشاة تشهد  
اپنی بہن (ام معبد) سے ان کی بکری اور برتن کے بارے میں پوچھو، اگر تم بکری سے پوچھو، تو وہ بھی گواہی دے گی۔
- (36) دعاها بشاة حائل فتحلبت له بصريح درة الشاة مزبد  
رسول اللہ ﷺ نے خشک بکری کو بلایا، تو وہ دودھ دینے لگی، اور اس کے برتن دودھ سے بھر گئے۔
- (37) فغادرها رهنا لذيها لحالب يرددها في مصدر ثم مورد  
پھر آپ ﷺ اسے ایک ایسا گروی چھوڑ گئے، جو اسے پانی کے ہر مقام پر لے جاتا اور لے کر آتا۔
- (38) لقد خاب قوم غاب عنهم نبهم وقدس من يسري اليهم ويغتدي  
وہ قوم یقیناً ناکام ہو گئی جس سے ان کا نبی جدا ہو گیا، اور وہ قوم خوش نصیب ہوئی جس کی طرف وہ صبح و شام ہدایت لے کر آتے ہیں۔
- (39) ترحل عن قوم فضلت عقولهم وحل على قوم بنور مجدد  
وہ ایسے لوگوں سے جدا ہو گئے جن کی عقلیں بھٹک چکی تھیں، اور ایسے لوگوں کے درمیان آئے جن کے دل نئے نور سے منور ہو گئے۔
- (40) هداهم به بعد الضلالة ربهم وارشدهم من يتبع الحق يرشد  
ان کے رب نے انہیں، گمراہی کے بعد، ان کے ذریعے ہدایت دی، اور جو حق کی پیروی کرتا ہے، وہ یقیناً ہدایت پاتا ہے۔
- (41) وهل يستوي ضلال قوم تسفهوا عمى و هداة يهتدون بمهتد  
کیا بھٹکے ہوئے لوگ، جو نا سمجھی میں اندھے ہو گئے ہیں، اور وہ لوگ، جو ہدایت یافتہ رہنما کی پیروی کرتے ہیں، برابر ہو سکتے ہیں؟
- (42) لقد نزلت منه على اهل يثرب ركاب هدى حلت عليهم باسعد  
نبی کی ہدایت کا قافلہ یثرب کے لوگوں کے پاس پہنچا، اور ان پر خوش نصیبی اور سعادت کی بارش ہو گئی۔
- (43) نبى يرى ما لا يرى الناس حوله ويتلو كتاب الله في كل مسجد  
وہ نبی جو وہ دیکھتے ہیں جو عام لوگ نہیں دیکھ سکتے، اور ہر مسجد میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔
- (44) وان قال في يوم مقالة غائب فتصديقها في اليوم اوفي ضحى الغد  
اگر وہ کسی دن کوئی بات کہتے ہیں، جو بظاہر غائب لگے، تو اس کی تصدیق اسی دن یا اگلے دن صبح ہو جاتی ہے۔
- (45) ليهن ابا بكر سعادة جده بصحبته من يسعد الله يسعد  
ابو بکر کو مبارک ہو، ان کے جد کی خوش نصیبی، کہ انہیں ایسے نبی کی رفاقت ملی، جسے اللہ خوش کرے، وہ بھی خوش ہو جاتا ہے۔
- (46) بطيبة رسم للرسول ومعهد منير وقد تعفو الرسوم وتهمد  
مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کے نشانات اور یادگار ہیں، جو روشن ہیں، اگرچہ نشانات مٹ جائیں یا دھندلے ہو جائیں۔

(47) ولا تنمحي الآيات من دار حرمة بها منبر الهادي الذي كان يصعد  
حرمت والے اس مقام سے نشانیاں کبھی مٹ نہیں سکتیں، جہاں وہ منبر ہے جس پر ہادی ﷺ چڑھتے تھے۔

(48) وواضح آيات وباقي معالم واضح نشانات اور باقی ماندہ یاد گاریں، اور وہ جگہ جہاں ان کے لیے نماز اور مسجد قائم تھی۔  
وربع له فيه مصلی ومسجد

(49) به حجرات كان ينزل وسطها من الله نور يستضاء ويوقد  
وہاں حجرے تھے، جن کے درمیان، اللہ کا نور اترتا، جو روشنی اور ہدایت دیتا تھا۔

(50) معالم لم تطمس على العهد آياها اتاها البلى فالآي منها تجدد  
یہ نشانیاں اپنے عہد پر قائم رہیں، اور اگر بوسیدگی آئی، تو ان نشانیوں نے خود کو نیا کر لیا۔

(51) عرفت بها رسم الرسول وعهده وقبرا به واراہ فی الترب ملحد  
میں نے ان نشانیوں میں رسول اللہ ﷺ کی یاد اور ان کے عہد کو پہچانا، اور وہ قبر دیکھی، جہاں انہیں مٹی نے اپنے اندر چھپایا ہے۔

(52) ظللت بها ابكي الرسول فاسعدت عيون ومثلاها من الجفن تسعد  
میں اس مقام پر کھڑا ہو کر رسول اللہ ﷺ پر روبا، اور میری آنکھوں نے مجھے خوشی دی، اور ایسی آنکھیں بھی خوش ہیں جو ان پر روئیں۔

(53) تذكر آلاء الرسول وما اری لها محصيا نفسي فنفسي تبدل  
میں رسول اللہ ﷺ کے احسانات کو یاد کرتا ہوں اور جو کچھ دیکھتا ہوں، انہیں گننے کی کوشش کرتا ہوں، لیکن میری جان تھک جاتی ہے۔

(54) مفجعة قد شفها فقد احمد فظلت لآلاء الرسول تعدد  
غم سے نڈھال، احمد ﷺ کے فراق نے مجھے کمزور کر دیا، میں ان کے احسانات کو شمار کرنے میں لگی رہی۔

(55) اطالت وقوفا تذرف العين جهدها على طلل القبر الذي فيه احمد  
میں اس قبر پر کھڑا رہا، اپنی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہاتے ہوئے، اس مقام پر جہاں احمد ﷺ آرام فرما رہے ہیں۔

(56) فبوركت يا قبر الرسول وبوركت بلاد ثوى فيها الرشيد المسدد  
مبارک ہو، اے رسول اللہ ﷺ کی قبر، اور مبارک ہو، وہ سرزمین جہاں ہدایت والے اور سچے رسول آرام فرما ہیں۔

(57) وبورك لحد منك ضمن طيبا عليه بناء من صفيح منضد  
اور مبارک ہو وہ مزار جس نے پاکیزہ جسم کو اپنے اندر چھپا رکھا ہے، جس پر خوبصورت اور مضبوط تعمیر کی گئی ہے۔

(58) تهيل عليه التراب ايد واعين اس پر لوگ مٹی ڈالتے ہیں، اور آنکھیں اس پر نم ہوتی ہیں، اور اس طرح اس قبر پر خوش نصیب آنکھوں نے اپنے آنسو بہائے۔  
عليه وقد غارت بذلك اسعد

(59) لقد غيبوا حلما وعلماء ورحمة عشيّة علوه الثرى لا يوسد

انہوں نے ایک ایسے شخص کو دفن دیا جو علم، علم اور رحمت کا پیکر تھا، جسے شام کے وقت زمین نے اپنے اندر لے لیا اور اسے کوئی تکیہ نہ دیا گیا۔

(60) وراحوا بحزن ليس فيهم نبينهم وقد وهنت منهم ظهور واعضد

وہ لوگ اپنے نبی کے بغیر، غم میں ڈوبے، اپنے گھروں کو لوٹے، اور ان کی کمر اور بازو کمزور ہو چکے تھے۔

(61) يبكون من تبكي السموات يومه ومن قد بكته الارض فالناس اكمد

وہ اس ہستی پر رورہے تھے، جس کے غم میں آسمان بھی رویا، اور جس پر زمین نے بھی آنسو بہائے، اور انسانیت غمگین ہو گئی۔

(62) وهل عدلت يوما رزية هالك رزية يوم مات فيه محمد

کیا کبھی کسی کے نقصان کا غم، اس غم کے برابر ہو سکتا ہے، جو محمد ﷺ کی وفات پر ہوا؟

(63) تقطع فيه منزل الوحي عنهم وقد كان ذا نور يغور وينجد

اسی دن وحی کا سلسلہ ختم ہو گیا، جو ایک ایسا نور تھا، جو ہدایت دیتا تھا اور رہنمائی کرتا تھا۔

(64) يدل على الرحمن من يقتدي به وينقذ من هول الخزايا ويرشد

وہ نبی، جو اپنے پیروکاروں کو اللہ کی طرف بلاتے تھے، اور ان کو ہلاکت اور ذلت سے نجات دلا کر ہدایت دیتے تھے۔

(65) امام لهم يهديهم الحق جاهدا معلم صدق ان يطيعوه يسعدوا

وہ ان کے امام تھے، جو انہیں حق کی طرف پوری کوشش سے لے جاتے تھے، ایک سچے معلم تھے، جن کی اطاعت کرنے والے سعادت مند ہو جاتے تھے۔

(66) عفوا عن الزلات يقبل عذرهم وان يحسنوا فالله بالخير اجود

وہ خطاؤں کو معاف کر دیتے تھے اور عذر قبول کرتے تھے، اور جب لوگ نیکی کرتے، تو اللہ ان کے لیے مزید بھلائی عطا کرتا۔

(67) فبيناهم في نعمة الله بينهم دليل به نهج الطريقة يقصد

وہ اللہ کی نعمتوں میں تھے، ان کے درمیان ایک رہنما، جو ان کے لیے ہدایت کے راستے کو سیدھا کر رہا تھا۔

(68) عزيز عليه ان يحدوا عن الهدى حريص على ان يستقيموا ويهتدوا

انہیں یہ گوارا نہ تھا کہ ان کے ماننے والے ہدایت سے ہٹ جائیں، وہ ہمیشہ ان کے لیے استقامت اور ہدایت کے خواہش مند رہتے۔

(69) عطوف عليهم لا يثني جناحه الى كنف يحنو عليهم ويمهد

وہ اپنے لوگوں پر مہربان تھے، اور اپنے بازو کبھی نہیں جھکاتے تھے، بلکہ ان کے لیے محبت اور سکون کے سایہ دار بازو پھیلاتے تھے۔

(70) فبيناهم في ذلك النور اذ غدا الى نورهم سهم من الموت مقصد

جب وہ اس نور میں تھے، تو اچانک موت کا تیر، ان کے نور کی طرف آیا، جو سیدھا نشانہ بنا۔

(71) فاصبح محمودا الى الله راجعا يبكيه جفن المرسلات ويحمد

اور وہ اپنے رب کے پاس لوٹ گئے، اللہ کے محمود بن کر، ان پر رسولوں کی آنکھیں روئیں اور ان کی تعریف کی گئی۔

(72) فبكي رسول الله يا عين عبرة ولا اعرفك الدهر دمعا يجمد

اے آنکھ! رسول اللہ ﷺ کے لیے آنسو بہا، اور زمانہ تجھے کبھی ایسا نہ دیکھے کہ تیرے آنسو خشک ہو جائیں۔

(73) وما لك لا تبكين ذا النعمة التي على الناس منها سابغ يتغمد

اور تم کیوں نہ روؤ، اس نعمت والے پر جس کی نعمتیں، لوگوں پر چھائی ہوئی ہیں اور انہیں گھیرے ہوئے ہیں۔

(74) وما فقد الماضون مثل محمد ولا مثله حتى القيامة يفقد

گزشتہ زمانے نے محمد ﷺ جیسا کبھی کوئی نہ پایا، اور قیامت تک ان جیسا کوئی نہ کھویا جائے گا۔

(75) اعف واوفي ذمة بعد ذمة واقرب منه نائلا لا ينكد

وہ سب سے زیادہ معاف کرنے والے اور سب سے زیادہ وعدے نبھانے والے تھے، اور عطا و کرم میں سب سے قریب اور سب سے آسان کرنے والے تھے۔

(76) وابذل منه للطريف وتالد اذا ضمن معطاء بما كان يتلد

وہ نئے اور پرانے مال دونوں کو بے دریغ عطا کرتے، جب کوئی سخی اپنے دیے ہوئے پر بخل کرتا۔

(77) واكرم حيا في البيوت اذا انتمى واكرم جدا ابطحيا يسود

وہ اپنی نسبت سے سب سے زیادہ عزت والے تھے، اور اپنے قبیلے (قریش) میں سب سے زیادہ معزز اور سردار تھے۔

(78) رباہ وليدا فاستتم تمامه على اكرم الخيرات رب ممجد

اللہ نے انہیں بچپن میں پالا اور کامل بنایا، اور سب سے بہترین نعمتوں پر پروان چڑھایا۔

(79) تناهت واصاة المسلمين بكفه فلا العلم محبوس ولا الراي يفند

مسلمانوں کے معاملات ان کے ہاتھ میں مکمل تھے، نہ ان کا علم محدود تھا اور نہ ان کی رائے کو رد کیا جاسکتا تھا۔

(80) اقول ولا يلفى لقول عائب من الناس الا عازب العقل مبعد

میں جو کچھ کہتا ہوں، اس میں کوئی عیب تلاش نہیں کر سکتا، سوائے اس کے جو عقل سے محروم اور دور ہو۔

(81) وليس هوائي نازعا عن ثنائه لعلي به في جنة الخلد اخلد

میرا دل کبھی ان کی تعریف سے ہٹ نہیں سکتا، کیونکہ میں امید رکھتا ہوں کہ اس کی بدولت جنت میں ہمیشہ رہ سکوں۔

(82) مع المصطفى ارجو بذاك جواره وفي النيل ذاك اليوم اسعى واجهد

میں مصطفیٰ ﷺ کے جوار کا آرزو مند ہوں، اور اس دن کامیابی کے لیے محنت کرتا ہوں۔

(83) معالم لم تطمس على العهد آيها اناها البلى فالآي منها تجدد

یہ وہ نشانات ہیں جو اپنے عہد پر باقی رہیں، اگرچہ وقت نے ان پر اثر ڈالا، لیکن وہ نشانیاں دوبارہ تازہ ہو گئیں۔

(84) عرفت بها رسم الرسول وعهده وقبرا به واراہ فی الترب ملحد

میں نے ان نشانیوں میں رسول اللہ ﷺ کی یاد اور ان کے عہد کو پہچانا، اور وہ قبر دیکھی، جہاں انہیں زمین نے اپنے اندر چھپایا ہے۔

(85) تقنعت فی حبی لهم فتعصبوا علی وهم سادات من قد تلثموا

میں نے ان (نبی کریم ﷺ اور ان کے اہل بیت) کی محبت میں اپنے آپ کو چھپا لیا، تو لوگوں نے مجھ پر تعصب کیا، حالانکہ وہی سردار ہیں، جنہوں نے ہمیشہ عظمت کا تاج پہنا۔

(86) لهم حسب عال ببطحاء مكة لان رسول الله في الاصل منهم

ان کا حسب (خاندانی شرافت) مکہ کی وادی میں بلند ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ اصل میں انہی میں سے ہیں۔

(87) ومن غدا قسمه التشبيب في غزل حسن التخلص بالمختار من قسمي

اور جس کا نصیب محبوب کا ذکر و غزل میں مشغول ہونا ہے، اس کے لیے بہترین نجات کا راستہ محمد ﷺ کی مدح میں ہے۔

(88) محمد ابن الذبيحين الامين ابو البتول خير نبی في اطرادهم

محمد ﷺ، جو دو ذبیحوں (حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت عبدالمطلب) کی نسل سے ہیں، امین ہیں، اور فاطمہ الزہرا کے والد، جو تمام انبیاء میں سب سے افضل ہیں۔

(89) عين الكمال كمال العين رؤيته يا عكس طرف من الكفار عنه عمي

کمال کی آنکھ، اور کمال تو یہ ہے کہ ان کی زیارت ہو، اور کافروں کی نگاہوں کو ان کی شناخت سے محروم رکھا گیا۔

(90) ابدی البديع له الوصف البديع وفي نظم البديع حلا تردیده بغمي

اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بہترین اوصاف ظاہر کیے، اور بہترین کلام کی صورت میں ان کی مدح میرے لبوں پر میٹھی لگتی ہے۔

(91) كررت مدحي حلا في الزايد الكرم ابن زايد الكرم

میں نے ان کی مدح کو بار بار دہرایا، کیونکہ سخاوت میں ان کی عظمت کا بیان میٹھا ہے، وہ عظیم سخاوت والے کے بیٹے ہیں، جو خود عظیم

سخاوت والے کے بیٹے ہیں۔

(92) وفي نار المجوس لنا دليل لانفسهم بها ولها انطفاء

مجوسیوں کی آگ میں ہمارے لیے ایک نشانی ہے، کہ وہ خود اس میں جل رہے ہیں، اور وہی آگ ایک دن بجھ جائے گی۔

(93) فقل للملحدین تنقلوها جحيما اننا منكم براء

تو کہہ دو ان ملحدوں سے کہ اس آگ کو چھوڑ دو، ہم تم سے براءت کا اعلان کرتے ہیں۔

(94) وان ابى ووالده وعرضي لعرض محمد منكم وقاء

اور ميرے والد، والدہ اور میری عزت، محمد ﷺ کی عزت کے مقابلے میں تمہارے کسی بھی عزت کی کوئی حقیقت نہیں۔

(95) واين الشمس منه سنا ولولا سناہ لما الم بها سناء

اور محمد ﷺ کی روشنی، جو سورج سے بھی زیادہ روشن ہے، اگر وہ نہ ہوتے، تو سورج کی روشنی بھی پوری نہ ہوتی۔

(96) سهام دعا له وسهام رأي لها في كل معركة مضاء

دعا کے تیر بھی ہیں اور رائے کے تیر بھی، جو ہر معرکے میں اپنی تیزی کے ساتھ کارگر ہیں۔

(97) درى ذو الجيش ما صنعت ظباه وما يدرىه ما صنع الدعاء

سپاہ سالار جانتا ہے کہ تلواروں نے کیا کام کیا، مگر اسے یہ علم نہیں کہ دعا نے کیا اثر دکھایا۔

(98) ولولاه لما حجت وعجت وفود البيت ضاق بها الفضاء

اگر محمد ﷺ نہ ہوتے، تو نہ حج اور نہ عید کی محافل، اور نہ ہی خانہ کعبہ کے وفود کی جماعتیں سمٹ پاتیں۔

(99) فان يتلى له في الحج حمد فقدما قد تلتته الانبياء

اگر حج میں ان کا ذکر کیا جائے تو یہ کوئی نئی بات نہیں، کیونکہ انبیاء کرام نے بھی ان کا ذکر کیا تھا۔

(100) نبى اتم الله صورة فخره وآدم في فخاره يتصور

اللہ نے اپنے نبی کی فخر کی تصویر کو مکمل کیا، جبکہ آدم علیہ السلام اپنی شان میں فخر کرتے ہیں۔

(101) تحزم جبريل لخدمة وحيه واقبل عيسى بالبشارة يجهر

حضرت جبریل علیہ السلام ان کے وحی کی خدمت کے لیے کمر بستہ ہوئے، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کی بشارت دینے کے لیے بلند آواز میں اعلان کرتے آئے۔

(102) فمّن ذا يضاهيه وجبريل خادم لمقدمه العالي وعيسى مبشر

تو کون ہے جو ان کا مقابلہ کرے، جب کہ جبریل علیہ السلام ان کے خادم ہیں، اور عیسیٰ علیہ السلام ان کی بشارت دینے والے ہیں۔

(103) تهاوى لماتاه نجوم كانها تشافه بالخد الثرى وتعفر

اور ساواہ کی جھیل خشک ہو گئی، اور کیوں نہ ہو، جب کہ ان کے ہاتھوں سے سمندر بہہ نکلے۔

(104) وينضب طام من بحيرة ساوة ولم لا وقد فاضت بكفيه ابحر

ان کے قدوم مبارک پر ستارے اس طرح جھک پڑے، گویا وہ مٹی کو چوم رہے ہیں اور خاک میں تذلل اختیار کر رہے ہیں۔

(105) تنقل نورا بين اصلااب سادة فلله منه في سماء الفضل نير

وہ نور سادات کی پشتوں میں منتقل ہوتا رہا، اور اللہ نے ان کے وجود سے فضیلت کے آسمان پر ایک روشن چراغ رکھا۔

(106) به ايد الطهر الخليلي فانتحت يداه على الاصنام تغزو وتكسر

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاکیزہ دین کو ان کے ذریعے تقویت ملی، اور ان کے ہاتھوں سے بت ٹوٹے اور مٹائے گئے۔

(107) ومن اجله جيء الذبيحان بالفداي وصين دم بين الدماء مطهر

اور انہی کی خاطر دو ذبیح (حضرت اسماعیل اور حضرت عبدالمطلب) قربانی کے لیے لائے گئے، اور ان کے خون کو پاکیزہ اور دوسرے خونوں سے ممتاز کیا گیا۔

(108) وردت جيوش الفيل عن دار قومہ فله نصل قبل ما سل ينصر

ہاتھی والوں کے لشکر کو ان کی قوم کے گھر سے واپس دھکیل دیا گیا، اور اللہ کا وہی تیر مددگار ثابت ہوا جو تلوار کے بغیر ہی چلایا گیا۔

(109) يا خاتم الرسل لي في المذنبين غدا على شفاعتك الغراء تعويل

اے خاتم الرسل! گناہگاروں کے لیے قیامت کے دن، آپ کی عظیم شفاعت پر میرا بھروسہ ہو گا۔

(110) ان كان كعب بما قد قال ضيفك في دار النعيم فلي في الباب تطفيل

اگر کعب (ابن زبیر) نے جو کچھ کہا، اس کی وجہ سے۔ آپ کے مہمان کی جنت میں عزت ہوئی، تو میں دروازے پر ایک فقیر کی طرح ہوں۔

(111) واين كابن زهير لي شذا كلم ربيعها بغمام القرب مطلول

اور کہاں کعب ابن زبیر کی خوشبو بھری شاعری اور کہاں میرا کلام، جس کا موسم بہار قرب کی بارش سے تروتازہ ہوا۔

(112) بانث معاذير عجزني عن نداك وعن بانث سعاد فقلبي اليوم متبول

میری عاجزی نے آپ کی سخاوت کو بیان کرنے سے معذرت کر لی، جیسے "بانث سعاد" کے ذکر پر آج میرا دل بے قرار ہے۔

(113) محمد المجتبیٰ معنی جبلته وما لآدم طين بعد مجبول

محمد ﷺ وہ منتخب ہیں جن کی فطرت کامل معنی رکھتی ہے، اور آدم کی مٹی بھی ان کے وجود کے بعد ہی کامل ہوئی۔

(114) والمجتلی تاج علیہ الرفیع وما للبدر تاج ولا للنجم اکیل

آپ وہ منتخب ہیں جن کی بلندی کا تاج انتہائی اعلیٰ ہے، اور نہ چاند کے پاس ایسا تاج ہے، نہ کسی ستارے کے پاس برابری۔

(115) لولاه ما كان ارض ولا افق ولا زمان ولا خلق ولا جیل

اگر آپ نہ ہوتے تو نہ زمین ہوتی، نہ آسمان، نہ زمانہ، نہ مخلوق، اور نہ کوئی نسل۔

(116) ولا مناسك فيها للهدی شهب ولا دیار بها للوحي تنزیل

نہ ہی ایسی مناسک ہوتیں جن میں ہدایت کے روشن ستارے نظر آتے، نہ ہی ایسے گھر ہوتے جہاں وحی نازل ہوتی۔

(117) ذو المعجزات التي ما اسطاع ابرهة يغزو منازلها كلا ولا الفیل

آپ وہ ہیں جن کے معجزات نے ابرہہ کو عاجز کر دیا، وہ آپ کے گھروں کو نہ ہاتھیوں کے ساتھ تباہ کر سکا، نہ کسی اور طرح۔

- (118) فاض الزلال المهني من اصابعه نعم الاصابع من كفيه والنيل  
آپ کی انگلیوں سے پاکیزہ پانی بہہ نکلا، کتنی عظیم انگلیاں ہیں، جن سے نہریں بہہ نکلیں۔
- (119) وبورك الزاد اذ مسته راحته فحبذا مشرب منها ومأكول  
اور وہ کھانے اور پانی برکت والے ہو گئے جنہیں آپ کے ہاتھ لگے، کتنا ہی محبوب وہ مشروب اور غذا ہے جو آپ سے نسبت رکھتی ہے۔
- (120) وخاطبته وحوش البید مقبلۃ فالرجل عاسلۃ واللفظ معسول  
اور جنگل کے درندے آپ سے مخاطب ہونے کے لیے آپ کے پاس آئے، ان کا انداز نرم تھا اور ان کے الفاظ میٹھے تھے۔

تمت بالخیر بعون الملک الکریم۔